ابصار احمد

حرفِ اوّل

الحمد للہ وکفیٰ والصّلوٰۃ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

خلیفہ راشد امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک مشہور قول ہے کہ:

عرفت ربّی بفسخ العزائم "میں نے اپنے ربّ کو اپنے ارادوں اور اپنے عزائم کے ٹوٹ جانے کے ذریعہ بھی پہچانا۔" یعنی انسان کے ارادے اور مشیت سے ایک بالاترین مشیت بھی ہے اور اصلاً وہ ہی مشیت اس کارگاہِ عالم میں نافذ و ساری ہے — ہمارا طے شدہ پروگرام یہ تھا کہ "حکمتِ قرآن" کا مارچ/اپریل کا مشترکہ شمارہ "اشاعتِ خصوصی" کے طور پر اوائل اپریل میں منصۂ شہود پر آجائے۔ لیکن مختلف ناگہانی اسباب کے باعث ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہو سکا۔ جن خوشنویس صاحب سے اس شمارے کی کتابت کرائی جا رہی تھی وہ دورانِ کتابت ایک روڈ ایکسیڈنٹ سے دوچار ہوئے۔ نتیجتہً پندرہ یوم تک کتابت کا کام انجام نہ دے سکے۔ صحت کے بعد کام شروع کیا تو ایک ہفتہ بعد ان کو بخار نے آدبوچا۔ درمیان میں کسی دوسرے کاتب کا قلم استعمال کرانا پرچے کے ظاہری حسن کے لیے مناسب نہیں سمجھا گیا لہٰذا ان کی صحت یابی کا انتظار کرنا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو یہی منظور تھا کہ بقیہ کتابت کا کام کسی دوسرے خوشنویس صاحب سے کرایا جائے چنانچہ اس کا انتظام کیا گیا اور بحمداللہ ۱۹ اپریل تک کتابت کا کام مکمل ہوا۔ اب طباعت، جلد بندی اور پوسٹنگ کے مراحل باقی ہیں۔ اندازہ ہے کہ اواخر اپریل تک یہ شمارہ قارئین کے ہاتھوں تک پہنچ سکے گا۔ انتظار کی زحمت اٹھانے پر ادارے کی طرف سے معذرت قبول فرمائیے۔

یہ اشاعتِ خصوصی صرف دو مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلا محترم ڈاکٹر اسرار احمد

کے ایک خطاب، کی تلخیص پر مبنی ہے جس میں موصوف نے اسوۂ رسول علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو ایک نئے زاویے سے بیان کیا تھا۔ مستحکم اور پُر تاثیر طرزِ استدلال کے لحاظ سے یہ خطاب انتہائی ایمان و بصیرت افروز ہے۔ دوسرا مضمون ایک صاحبِ خیر کی کاوش کا نتیجہ ہے جو نہ عالمِ دین ہیں اور نہ ہی ادیب یا مضمون نگار۔ انھوں نے اپنے مطالعے اور مشاہدے کو خالصتاً دینی جذبے کے تحت مدلل انداز میں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ ان کا طرزِ نگارش و استدلال کافی فکر انگیز ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ یہ مضمون غور و فکر کے لیے بہت سی راہیں کھولنے کا باعث ہوگا۔

انہی صاحبِ خیر کے تعاون سے یہ اشاعتِ خاص کثیر تعداد میں طبع کرائی گئی ہے تاکہ استفادے کا حلقہ وسیع تر ہو سکے۔ اسے "حکمتِ قرآن" اور ماہنامہ "میثاق" کے جملہ سالانہ معاونین کی خدمت میں ارسال کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں مختلف ذرائع سے علم دوست حضرات، یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں، لائبریریوں اور اداروں کے پتے حاصل کر کے ان کو ہدیۃً یہ شمارہ بھیجا جا رہا ہے۔ اس امر کا امکان ہے کہ اکثر حضرات کے پاس دو نسخے پہنچ جائیں۔ ایسے اصحاب سے التماس ہے کہ فاضل نسخہ اپنے حلقۂ تعارف میں سے کسی علم دوست کو پہنچا کر تعاون فرمائیں۔ نیز اگر قارئین کرام مزید علم دوست اور اہلِ نظر صاحبان کے پتے ہمیں ارسال فرمائیں گے تو ان شاء اللہ ان کی خدمت میں بھی یہ اشاعتِ خصوصی بطور ہدیہ ارسال کر دی جائے گی۔ جو حضرات اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں گے ان شاء اللہ ان کا یہ تعاون، تعاون علی البرّ شمار ہوگا — اس اشاعت میں شامل دونوں مضامین یا ان میں سے کوئی ایک مضمون استفادہ عام کے لیے جو اصحابِ خیر اپنی جانب سے طبع کرا کے پھیلانا چاہیں ان کو ادارہ کی جانب سے کھلی اجازت ہے۔ بلکہ اس ضمن میں ادارۂ حکمتِ قرآن کے تعاون کی ضرورت ہو تو ان شاء اللہ ممکنہ تعاون پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

ناسپاسی ہوگی اگر میں انجمن کے دیرینہ کارکن اور تنظیم اسلامی کے ترجمان "میثاق" کے اعزازی رکنِ ادارہ تحریر اور اپنے بزرگ رفیق شیخ جمیل الرحمٰن صاحب کا شکریہ ادا نہ کروں، جن کا تعاون اس خصوصی اشاعت کی تیاری میں ادارے کو قدم بقدم حاصل ہوتا رہا ہے۔ جَزَاہُ اللّٰہُ خَیْرًا۔